6084 ـ كيا نبى صلى الله عليه وسلم اس وقت زمين ميں زنده اور حاضر ہيں ـ

سوال

درج ذيل مقالہ ميں يہ كہا گيا ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى روح ہميشہ اور ہر وقت موجود رہتى ہے توكيا ان كى يہ كلام صحيح ہے ؟ مقالہ ميں يہ كہاگياہے اور اس كے دلائل بهى دئے گئے ہيں :

يہ كہ اہل سنت والجماعت كا يہ عقيده ہے كہ رسول صلى اللہ عليہ وسلم :

1- حاضر ہيں اورسب اوقات ميں وه ديكھتے ہيں

2- انہيں اللہ تعالى كى مخلوق كا علم اور مشاہده ہے

3- وه اس پر قادر ہيں كہ ايك وقت ميں ہى كئ جگہوں پر موجود ہوسكتے ہيں ـ اوراس كے دلائل يہ ہيں :

اے نبى (صلى اللہ عليہ وسلم) ہم نے آپ كو گواه بنا كر بهيجاہے

توكيا حال ہوگا جس وقت كہ ہم ہر امت ميں سے ايك گواه لائيں گے اور آپ كو ان لوگوں پرگواه بنا كر لائيں گے

غور كريں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا ہراس امت كے لئے گواه بن كر آئيں گے جو كہ اللہ تعالى نے اس زمين پر پيدا فرمائ ہے اس لئے ضرورى ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم اپنے ظہور سے پہلے اور اب بهى حاضر ہيں وگرنہ يہ ممكن ہى نہيں كہ ان كے متعلق يہ كہا جائے كہ وه امور حقيقيہ كے جارى ہونے پر گواه ہيں ـ

اورايسى بہت سى آيات ہيں جوكہ يہ كہتى ہيں كہ رسول صلى اللہ عليہ وسلم شاهد ہيں ـ فنى نقطہ : مندرجہ ذيل قرآنى آيات يہ بيان كرتى ہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم اپنے ظہور سے قبل موجود نہيں تهے :

اورآپ ان كے پاس موجود نہيں تهے جب كہ وه اپنى قلميں اس لئے ڈال رہے تهے كہ مريم عليہ السلام كى كفالت كون كرے

يعنى نبى صلى اللہ عليہ وسلم موجود نہيں تهے يعنى اپنے جسم متكلم كے ساتھ ـ

پسنديده جواب

الحمد لله.

رسول صلى اللہ عليہ وسلم مخلوق ميں سب سے اكمل اورافضل اور اللہ تعالى كے ہاں ان ميں سب سے زياده محبوب عزت واكرام والے ہيں ، ليكن اس كا معنى يہ نہيں كہ ان سے بشر اورانسانوں والے خصائص كوسلب كر ليا جائے اور رب كے كچھ خصائص انہيں دے دئے جائيں ـ

تو رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم بهى انسانوں كى طرح بيمارى اورحقيقى موت سے دوچار ہوئے ہيں ، اسى كى طرف

اشارہ کرتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اورانہیں بھی موت آئے گی

اور اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا :

اورہم نے آپ سے پہلے کسی بھی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا مقرر نہیں کیا ، توکیا آپ کوموت آئے گی اوریہ ہمیشہ رہیں گے ؟

تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے اوراپنی قبرمیں دفن ہیں ، اوراسی لئے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تھا کہ: جوشخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا توبے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوچکے ہیں ، اورجواللہ تعالی کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالی زندہ ہے اسے موت نہیں آئےگی ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم شاہد(گواہ) اور نذیر وبشیر ہیں اوران کا روزقیامت گواہ ہونے کا یہ معنی نہیں کہ وہ سب امتوں میں حاضر ہیں اور نہ ہی یہ معنی ہے کہ انکی زندگی قیامت تک اور ہمیشہ کے لئے ہے ، اور نہ ہی اس کا یہ معنی ہے کہ وہ قبر سے مشاہدہ فرما رہے ہیں ۔

اورپھر یہ گواہی مشاہدے پر منحصر نہیں بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سابقہ امتوں کی گواہی اس بنا پر دیں گے جوکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں خبر دی ہے ، اور اگر یہ نہ ہوتو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوغیب کا علم نہیں ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر مجھے علم غیب ہوتا تو میں بہت سی بھلایاں اکٹھی کر لیتا ۔

اورنبی علیہ السلام اس پر قادر نہیں ہیں کہ وہ کئ ایک جگہوں پر موجود ہوں بلکہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک جگہ اپنی قبرمیں ہی ہیں اور اس پر سب مسلمانوں کا اجماع ہے ۔ .